سوال

کیا ہم اپنے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی قربانی کر سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ کسی بھی عبادت کے کرنے کے لیے ثبوت کا ہونا ضروری ہے۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث بیان کی جاتی ہے، جناب حنش بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ دو مینڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا:

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ، فَأَنَا أُضَحِّي عَنْهُ (سنن أبي داود، الضحايا: 2790، سنن ترمذي، أبواب الأضاحي عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: 1495) (ضعیف)

رسول اللہ ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی تھی کہ میں ان کی طرف سے قربانی کیا کروں۔ چنانچہ میں آپ ﷺ کی طرف سے قربانی کیا کرتا ہوں۔

اس حدیث کی سند میں تین راویوں کو محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے، جن کے نام درج ذیل ہیں:

1. شریک بن عبد اللہ نخعی کوفی (اس کا حافظہ خراب ہو گیا تھا)
2. ابوالحسناء (یہ مجہول راوی ہے)
3. حنش بن معتمر (اس کو کثرت کے ساتھ وہم ہوتے ہیں)

امام محمد عبد الرحمن مبارکپوری، امام البانی، عبد المحسن العباد اور دیگر محدثین نے اس حدیث کو مذکورہ بالا راویوں کے ضعف کی بنا پر ضعیف قرار دیا ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھیں: تحفۃ الاحوذی: جلد 5، ص 65، ضعیف ابی داود: جلد 2، ص 371، شرح سنن ابی داود للعباد: جلد 9، ص 329)

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال